

ہندو ریاست کشمیر کے مسلمانوں کو اندھا اور شہید کر رہی ہے مگر باجوہ- عمران حکومت ہندو ریاست کے ساتھ دوستی کی پیٹنگیں بڑھا رہی ہے

2009 سے مقبوضہ کشمیر کے مسلمان قابض ہندو افواج کے ہاتھوں بدترین مظالم کا سامنا کرتے ہوئے سیٹ گن کی گولیوں کی وجہ سے آنکھوں کی روشنی سے محروم اور شہید ہو رہے ہیں، لیکن اس کے باوجود باجوہ- عمران حکومت بھارت کو دوستی کی پیشکش کر رہی ہے۔ ایک طرف مسلمان اپنے شہداء کو قبر کی مٹی کے حوالے کر رہے ہیں، جن میں ایک پندرہ سال کا نوجوان بھی شامل ہے، مگر دوسری طرف باجوہ- عمران حکومت 29 نومبر 2018 کو چار کلو میٹر طویل سڑک کی افتتاحی تقریب میں شرکت کے لیے بھارت کی جانب سے 2 جوئیہ وزراء کو بھیجنے پر خوشی کا اظہار کر رہی ہے۔ یہ سڑک بھارت کے ضلع گورداسپور میں موجود ڈیرہ باباناک کو پاکستان میں گروارہ کرتار پور صاحب سے منسلک کرے گی۔ بھارت اپنے کلجھوشن یا یونیٹ ورک کو پاکستان بھر میں بدامنی کی آگ لگانے، تباہی و بربادی پھیلانے اور عدم استحکام پیدا کرنے کے لیے استعمال کر رہا ہے، لیکن باجوہ- عمران حکومت آنکھیں بند کر کے صرف اس لیے بھارت سے دوستی، اتحاد اور نارملائزیشن کے قیام کے لیے بنیادیں ڈال رہی ہے کہ یہ امریکا کا مطالبہ ہے۔ مسلمانوں کی صورت حال اس قدر بدترین ہے کہ ان کے حکمران ان کے دشمنوں کو اپنا دوست بنانے کے لیے دن رات ایک کر رہے ہیں لیکن مظلوموں کی حمایت میں انگلی تک ہلانے کے روادار نہیں، جبکہ ان کے پاس ایک زبردست اور بہادر فوج ہے جس کے سپاہی اور افسران اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی خوشنودی کے لیے شہید ہونے سے بالکل بھی نہیں ہچکچاتے۔

اے پاکستان کے مسلمانو! اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے فرمایا:

إِنَّمَا يَنْهٰكُمْ اللّٰهُ عَنِ الذِّیْنِ قَتَلُوْكُمْ فِی الدِّیْنِ وَاَخْرَجُوْكُمْ مِنْ دِیْنِكُمْ وَاَخْرَجُوْكُمْ عَلٰی اِخْرَاجِكُمْ اَنْ تَوَلَّوْهُمْ ۗ وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ فَاُوْلٰئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ
"اللہ ان لوگوں کے ساتھ تم کو دوستی کرنے سے منع کرتا ہے جنہوں نے تم سے دین کے بارے میں لڑائی کی اور تم کو تمہارے گھروں سے نکالا اور تمہارے نکالنے میں اوروں کی مدد کی۔ تو جو لوگ ایسوں سے دوستی کریں گے وہی ظالم ہیں" (الممتحنہ: 9)۔

اور رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

مَا مِنْ اَمْرِیْ یُخْذَلُ اَمْرًا مُّسْلِمًا فِی مَوْضِعٍ تُنْتَهٰکُ فِیْہِ حُرْمَتُہٗ وَیُنْتَقِصُ فِیْہِ مِنْ عَرِضِہٖ اِلَّا خَذَلَهُ اللّٰهُ فِی مَوْطِنٍ یُّحِبُّ فِیْہِ نَصْرَتَہٗ وَمَا مِنْ اَمْرِیْ یَنْصُرُ مُّسْلِمًا فِی مَوْضِعٍ یُنْتَقِصُ فِیْہِ مِنْ عَرِضِہٖ وَیُنْتَهٰکُ فِیْہِ مِنْ حُرْمَتِہٖ اِلَّا نَصَرَهُ اللّٰهُ فِی مَوْطِنٍ یُّحِبُّ نَصْرَتَہٗ
"جو کسی مسلمان کو کسی ایسی جگہ پر بار مددگار چھوڑ دے گا، جہاں اس کی بے عزتی کی جائے، اس کی حرمت پامال کی جائے تو اللہ اسے ایسی جگہ بے یار و مددگار چھوڑ دے گا، جہاں وہ اس کی مدد چاہے گا، اور جو کسی مسلمان کی ایسی جگہ میں مدد کرے گا جہاں اس کی عزت میں کمی آ رہی ہو اور اس کی حرمت پامال کی جا رہی ہو تو اللہ اس کی ایسی جگہ پر مدد کرے گا، جہاں پر اس کو اللہ کی مدد محبوب ہوگی" (ابوداؤد)۔

ہم پر لازم ہے کہ ہم حکومت کی جانب سے بھارتی وزراء کو دورے کی دعوت دینے کی مذمت کریں، بھارتی ہائی کمیشن کی بندش اور بھارت کے خلاف جنگی حکمت عملی پر مبنی پالیسی اختیار کرنے کا مطالبہ کریں کیونکہ وہ ایک کھلا دشمن ہے۔ اور ہم پر لازم ہے کہ نبوت کے طریقے پر خلافت کے قیام کی جدوجہد کریں تاکہ مقبوضہ کشمیر کے مظلوم مسلمانوں کو سیاسی و فوجی حمایت فراہم کی جاسکے۔ خلافت کے قیام کے بعد ہی ہمیں ایسے حکمران ملیں گے جو استعمار کے احکامات ماننے والے نہیں بلکہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کے احکامات پر عمل کرنے والے ہوں گے۔ خلافت کے قیام کے بعد ہی یہ عظیم امت اپنے بے پناہ وسائل کے ساتھ خلیفہ راشد کی قیادت میں یکجا ہوگی اور ایک ایسی قوت میں تبدیل ہو جائے گی کہ اس کے دشمن اس کے نام سے ہی خوف کھانے لگیں گے۔ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے فرمایا:

فَلَا تَهٰینُوْا وَتَدْعُوْا اِلٰی السَّلٰمِ وَاَنْتُمْ اِلْعٰلُوْنَ وَاللّٰهُ مَعَكُمْ وَلَنْ یَّبْرَکُمْ اَعْمَالُکُمْ

تو تم ہمت نہ ہارو اور (دشمنوں کو) صلح کی طرف نہ بلاؤ۔ اور تم تو غالب ہو۔ اور اللہ تمہارے ساتھ ہے وہ ہر گز تمہارے اعمال کو کم (اور کم) نہیں کرے گا" (محمد: 35)۔

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس